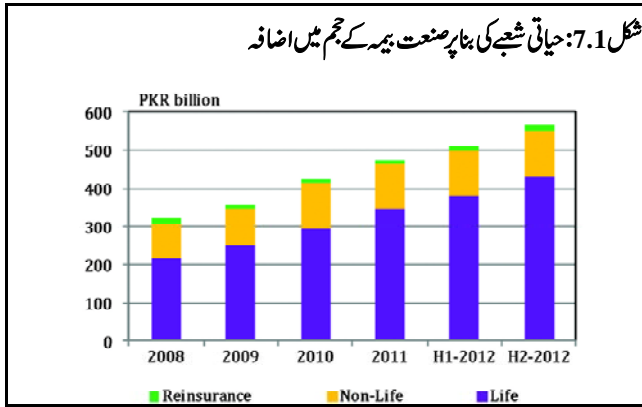
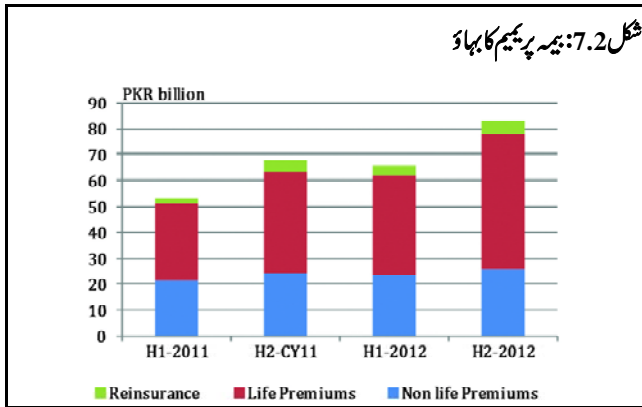


2012ء کی دوسری ششماہی میں شعبہ بیمہ کی کوریج اور سائز میں 10.6 فیصد اضافہ ہوا جس میں حیاتی بیمہ کے کاروبار کا 33.4 فیصد حصہ تھا۔ چنانچہ شعبہ بیمہ سے منسلک خطرات چند مستثنیات کو چھوڑ کر کم ہوئے ہیں۔ اگرچہ موثر کوریج کا تکنیکی خطرہ بلند رہا تاہم حیاتی اور غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں دونوں کو دعویوں کے پست تناسب سے فائدہ ہوا اور حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری نیز ایکویٹی منڈی میں بلند تر منافع کی وجہ سے آمدنی بڑھی۔ نتیجتاً 2012ء کی دوسری ششماہی میں شعبہ بیمہ کے منافع میں 304.1 فیصد (سال بسال) اضافہ ہوا۔ اسی طرح غیرحیاتی نو بیمہ شعبے نے بھی نو بیمہ کی کوریج فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا اور مذکورہ مدت کے دوران مجموعی پریمیم بڑھے نیز دعویوں کا تناسب کم ہوا جس کے نتیجے میں بھرپور منافع آوری برقرار رہی۔



دشوار معاشی ماحول کے باوجود بیمہ اور نو بیمہ شعبے سے منسلک خطرات دوران ششماہی کم ہوئے تاہم غیر حیاتی بیمہ کے شعبے میں کچھ مستثنیات تھیں۔⁸⁷ 2012ء کی دوسری ششماہی میں اس شعبے کا حجم 10.6 فیصد بڑھ گیا جس کا بڑا سبب پرکشش پیشکشوں کے علاوہ ملک میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال کی بنا پر حیاتی بیمہ کی طلب کا بڑھ جانا تھا (شکل 7.1)۔ مزید برآں، مذکورہ مدت کے دوران گاڑیوں کے اور ذاتی قرضوں کے اجزا میں صارفین ماکاری کے احیائے بھی غیر حیاتی بیمہ کے کاروبار کو فروغ دیا۔



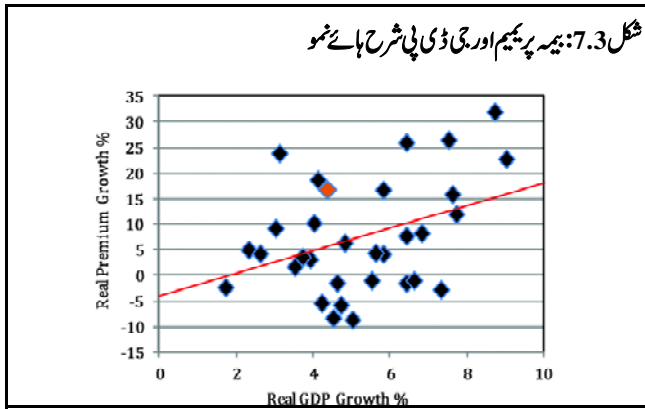
حیاتی بیمہ کے اثاثوں میں مسلسل اضافے کی بنا پر شعبہ بیمہ میں نمو کا رجحان جاری رہا، ششماہی بنیاد پر 12.9 فیصد اور سالانہ بنیاد پر 22.9 فیصد نمو ہوئی۔ پرکشش مصنوعات کی وجہ سے دوران ششماہی پریمیم میں، خصوصاً پونٹ لکنڈ پالیسیوں میں، 33.4 فیصد بہتری کے علاوہ حیاتی بیمہ کے کاروبار کو سرمایہ کاری پر بہتر منافع نیز دعویوں کے گھٹتے ہوئے تناسب سے بھی فائدہ ہوا۔ نتیجے کے طور پر حیاتی بیمہ کے شعبے میں 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران منافع آوری بڑھ گئی۔

2012ء کی دوسری ششماہی میں غیر حیاتی بیمہ کے اثاثے بھی بہتر ہوئے گوکہ معمولی بہتری آئی یعنی 2.8 فیصد، جبکہ پہلی ششماہی میں 5.3 فیصد نمو ہوئی تھی۔

87 شعبہ بیمہ کو چار اہم اقسام کے خطرات کا سامنا ہے جن میں تکنیکی خطرہ، خطرہ قرض، خطرہ بازار اور عملی خطرہ شامل ہیں۔ موثر بیمہ میں دعویوں کا بلند تناسب تکنیکی خطرے کو ظاہر کرتا ہے۔

88 پونٹ لکنڈ یا سرمایہ کاری سے منسلک پالیسیاں حاملین پالیسی کو ایک ہی پلان میں بیسے اور سرمایہ کاری کے فوائد مہیا کرتی ہیں۔ چونکہ سرمایہ کاری کے فوائد سرمایہ کاری پر منافع سے متعین ہوتے ہیں اور چونکہ پونٹ لکنڈ پالیسیاں مہینہ آمدنی کے تمسکات (بازار زر) اور یا ایکویٹی منڈی میں لگائے گئے پونٹوں پر مشتمل ہوتی ہیں اس لیے سرمایہ کاریوں پر منافع یا آمدنی بڑھنے سے پونٹوں کی مالیت بڑھتی ہے۔ چنانچہ پونٹ لکنڈ پالیسیاں روایتی حیاتی بیمہ کی نسبت بڑھ کر زیادہ فائدہ دیتی ہیں۔

جدول 7.1: 2012ء میں حقیقی پریمیم نمو کی شرحیں			
فیصد			
مجموعی	غیر حیاتی	حیاتی	
1.7	1.5	1.8	ترقی یافتہ ممالک
6.8	8.6	4.9	اچھڑتے ہوئے ممالک
-8.3	-8.3	-8.3	پاکستان
2.4	2.6	2.3	دنیا



غیر حیاتی بیمے کے شعبے میں اس کمی کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ بازار میں پہلے ہی ارتکاز ہے اور متعدد خدمات فراہم کرنے والے اداروں کو امن و امان اور سلامتی کی بگڑتی صورتحال کے باعث دعووں کے بڑھتے ہوئے تناسب کا سامنا ہے۔ تاہم صارفین مالکاری خصوصاً گاڑیوں کی مالکاری کے کاروبار میں کچھ بہتری کی بنا پر مجموعی غیر حیاتی پریمیم 5.8 فیصد بڑھ گئے (شکل 7.2)۔ اس دوران خالص پریمیم میں 3.1 فیصد کی پست نمود درج کی گئی جبکہ غیر حیاتی کاروبار نے نو بیمہ کو رتن پر بہت انحصار کیا۔ نو بیمہ کو رتن کے بڑھنے کی وجہ سے غیر حیاتی بیمے کے شعبے کی اثاثوں کی اساس میں 16 فیصد نمو ہوئی جبکہ پریمیم 2012ء کی دوسری ششماہی میں 64.5 فیصد بڑھے۔

مختلف ملکوں میں حقیقی پریمیم کی نمو کا تقابل 89 کریں پاکستان میں 2012ء کے دوران حیاتی پریمیم میں اضافے کی بنا پر خاصی زیادہ نمو دیکھی گئی جبکہ غیر حیاتی حقیقی پریمیم میں 1.8 فیصد کمی آئی (جدول 7.1)۔ بلند تر پریمیم نمو کا ملک میں بیمہ کے نفوذ⁹⁰ پر بھی سازگار اثر مرتب ہوا جو 0.70 سے کسی قدر بڑھ کر 0.71 ہو گئی اور 2011-12ء میں ملک کی درجہ بندی 86 سے بہتر ہو کر 83 ہو گئی۔ اسی طرح بیمہ گنجائش بھی 8.0 سے بڑھ کر 8.7 ہو گئی جبکہ ملکوں کے نمونے میں اس کا درجہ پست ترین (87واں) تھا۔⁹¹

1975-2012ء کے دور کے لیے حقیقی پریمیم اور حقیقی جی ڈی پی کی شرح ہائے نمو کے درمیان ربط کے حوالے سے ایک علی تعلق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک مدت پیچھے (one-period lagged) حقیقی جی ڈی پی میں ایک فیصد اضافے کے عوض حقیقی پریمیم اس مدت کے دوران اوسطاً 2.3 فیصد بڑھ گئے۔⁹² تاہم زیادہ تر مشاہدات اس علاقے میں آتے ہیں جس میں اوسط حقیقی پریمیم نمو حاصل نہیں ہو سکی۔ اس دوران، حالیہ برسوں میں جوں جوں حیاتی بیمے کے کاروبار میں تیزی آئی، حقیقی بیمے کے پریمیم کی نمو اوسط رجحان کے خط سے تجاوز کر گئی ہے (شکل 7.3)۔

اگرچہ مذکورہ بالا رابطہ کمزور ہے تاہم صنعت بیمہ گھرانوں اور اداروں کے مالی خطرات کا کامیابی سے تحفظ کر سکی ہے اور اس کی کارروائیاں زیادہ تر صحت مند انداز اور منافع بخش رہی ہیں۔ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران بیمہ (حیاتی اور غیر حیاتی) میں 5.86 ارب روپے کا منافع درج کیا گیا جو پہلی ششماہی کے مقابلے میں 304.1 فیصد کی نمو کی عکاسی کرتا ہے۔ مزید یہ کہ ایکویٹی منڈیوں میں سب سے بڑے سرمایہ کار کے طور پر شعبہ بیمہ نے مالی بازاروں کی گہرائی میں اپنا بامعنی کردار ادا کیا حالانکہ مالی شعبوں کے اثاثوں میں اس کا حصہ کم ہے۔

حیاتی بیمہ⁹³

حیاتی بیمہ کا مقصد حاملین پالیسی کو نفی واقعات کے اثرات سے تحفظ فراہم کرنا اور طویل مدتی بچت کا ایک طریقہ متعین کرنا ہوتا ہے۔ چونکہ مالی اثاثوں کی بھاری مقدار حکومتی تمسکات کی شکل میں ہے اس لیے مالی بازاروں میں رقم کی فراہمی کو یقینی بنانے اور مالی استحکام پر قرار رکھنے کے تناظر میں حیاتی بیمہ بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ اس سلسلے میں ملکی حیاتی بیمے کا

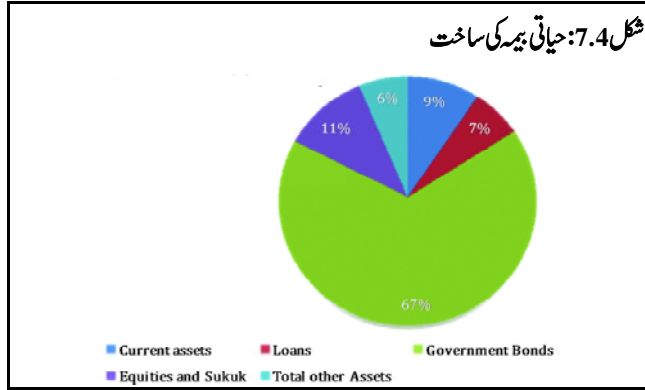
89 پریمیم نمو کی حقیقی شرح کا مطلب ہے پریمیم کی نمو کی شرح منہا شرح گرائی۔

90 بیمے کا نفوذ تعریف کے مطابق بیمہ پریمیم اور جی ڈی پی کی شرح کو کہتے ہیں۔

91 سکما سٹوٹس آرای مختلف اشاعتیں۔

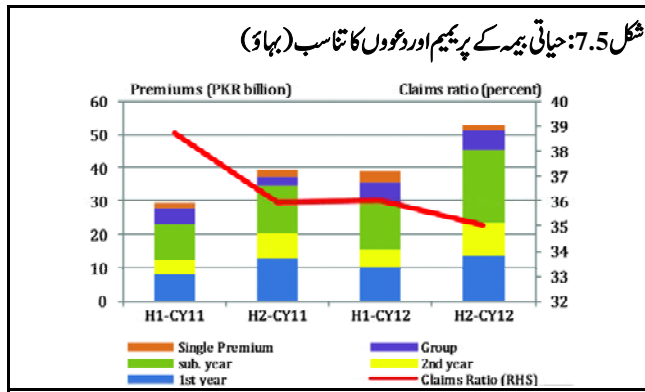
92 یہ نتائج سادہ ریگریشن مساوات سے حاصل کیے گئے جس میں حقیقی پریمیم نمو کا انحصار لگجلی (lagged) جی ڈی پی نمو کی شرح پر ہوتا ہے۔

93 حیاتی بیمے کی منڈی 9 کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے دو فیملی نکافل اور سات روایتی ہیں۔ نکافل کے کنٹری بیوشنز (پریمیم) کا حصہ 3.1 فیصد سے بڑھ کر 4.6 فیصد (سال بسال) ہو گیا۔

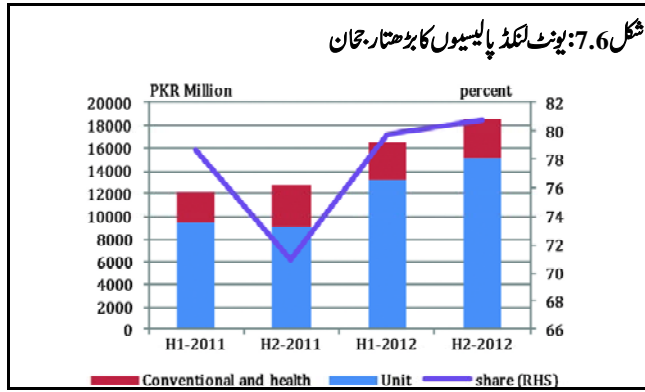


شعبہ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران کامیابی سے اس عمل کی انجام دہی کر سکا ہے۔ نہ صرف اس شعبے کا حجم پریمیم کی 33.4 فیصد نمو کی بنا پر 12.9 فیصد بڑھ گیا بلکہ پیٹنوں کے بعد یہ حکومتی تمسکات کا دوسرا سب سے بڑا خریدار بھی رہا (شکل 7.4)۔

عموماً کیلنڈر سال کی دوسری ششماہی میں پہلی ششماہی کی نسبت زیادہ پریمیم جمع ہو جاتے ہیں۔ تاہم حیاتی پریمیم میں 33.4 فیصد کی نمو غیر معمولی تھی۔ اسی طرح موجودہ رجحان کے مطابق بعد کے پریمیم کا حصہ بلند ترین (41.4 فیصد) رہا جو اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ حاملین پالیسی کے مفادات کا تحفظ کیا گیا۔ اس دوران اگرچہ روپے کے لحاظ سے پہلے سال (نیا کاروبار) کے پریمیم میں نمو دیکھی گئی تاہم 2011ء کی دوسری ششماہی کے 32.4 فیصد کے مقابلے میں 2012ء کی دوسری ششماہی کے مجموعی پریمیم گھٹ کر 25.4 فیصد رہ گئے۔



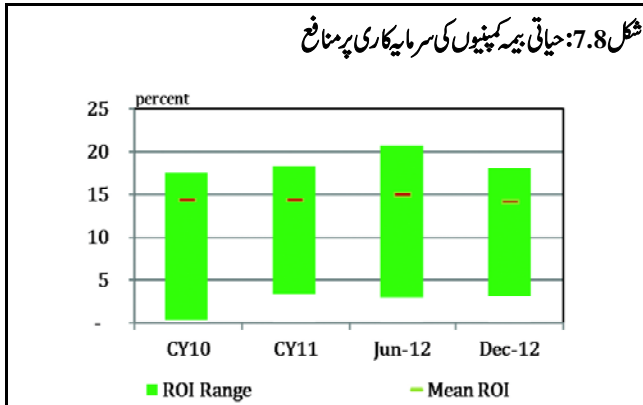
بہر حال نمایاں پہلو گروپ لائف پریمیم میں اضافہ ہے۔ مجموعی پریمیم میں اس کا حصہ 2011ء کی دوسری ششماہی میں 6.3 فیصد تھا جو نمایاں طور پر بہتر ہو کر 2012ء کی دوسری ششماہی میں 10.4 فیصد ہو گیا (شکل 7.5)۔ گروپ پریمیم کا بڑھنا کمپنیوں کے اپنے ملازمین کے مفادات کو تحفظ دینے کے عمل میں اضافے نیز پریمیم لاگت گھٹانے کی عکاسی کرتا ہے۔



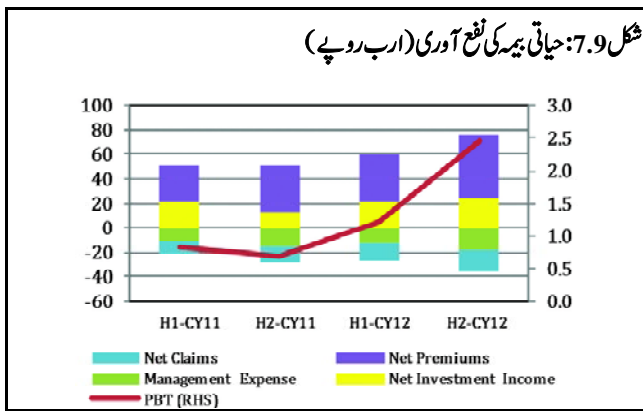
حیاتی بیمہ کے کاروبار میں ایک اور اہم پیش رفت دعووں کے تناسب میں مسلسل کم ہے۔ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران دعووں کا تناسب مزید گھٹ کر 35.1 فیصد رہ گیا جبکہ ایک سال قبل 35.9 فیصد تھا۔ زیادہ تر دعوے تکمیل میعاد (34.1 فیصد) اور بیمہ شدہ فرد کی موت کے واقعات (32.3 فیصد) کی بنا پر کیے گئے۔ تاہم پالیسیاں ختم کرنے کی بنا پر کیے گئے دعووں کا حصہ بھی خاصا یعنی 29.9 فیصد رہا۔



حیاتی پریمیم کی عدم النظیر نمو کی ایک وجہ شاید پونٹ لٹلڈ پالیسیوں کا متعارف کرایا جانا ہے۔ ان پالیسیوں میں نہ صرف کوریج مہیا کیا جاتا ہے بلکہ سرمایہ کاری کا موقع بھی ہوتا ہے۔ 2012ء کی دوسری ششماہی میں پونٹ لٹلڈ پالیسیوں کی نمو جاری رہی اور مجموعی پریمیم میں ان کا حصہ بڑھ کر 80.8 فیصد ہو گیا۔ پونٹ لٹلڈ پالیسیوں کے بڑھے ہوئے ارتکاز معلوم ہوتا ہے کہ یہ ممکنہ حاملین پالیسی کے لیے باعث کشش ہے تاہم اس سے مارکیٹ کے خطرات بھی ظاہر ہوتا ہے جن کا انحصار یونٹوں کی ہیئت پر ہے۔ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران پونٹ زیادہ تر بازار زر کے آلات پر مشتمل تھے جن کی یافت میں کمی آئی۔



حیاتی کوریج اور کاروبار میں بہتری کے علاوہ حیاتی بیمہ فراہم کرنے والے اداروں کے سرمایہ کاری خاکہ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران بھرپور رہا۔ حیاتی بیمہ کمپنیوں کی سرمایہ کاری تحویل اس مدت میں 7.2 فیصد بڑھ گئی۔ طویل مدتی عرصیتی واجبات کی باپرائٹاؤں کا ارتکاز بھی طویل مدتی حکومتی تمسکات میں رہا ہے۔ تاہم پالیسی ڈسکاؤنٹ ریٹس میں مسلسل کمی اور مابعد اثرات کی بنا پر، جو طویل مدتی آلات کی یافت میں کمی کا سبب بنے، 2012ء کی آخری سہ ماہی میں معمولی کمی دیکھی گئی (شکل 7.7)۔ اس کے باوجود حیاتی بیمہ کمپنیوں کی سرمایہ کاری پر منافع بہتر ہو کر 14.2 فیصد ہو گیا (دوسری ششماہی میں 20 پی بی ایس کا اضافہ) جس کا بڑا سبب تیز اسٹاک مارکیٹ میں تمسکات اور سرمایہ کاریوں پر پرانے کنٹریکچرل ریٹس تھے (شکل 7.8)۔



دعووں کے پست تناسب اور سرمایہ کاری کی بہتر آمدنی کے نتیجے میں حیاتی بیمہ کمپنیوں نے بھاری منافع کمایا، گوکہ بڑھتے ہوئے انتظامی اخراجات نے 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران منافع آوری کی نمو کو بھی متاثر کیا۔ تاہم انتظامی اخراجات بہت زیادہ نہ تھے کیونکہ یہ اخراجات پر بیمہ کی ذمہ نویسی اور کاروبار چلانے میں ہوئے تھے۔ حیاتی بیمہ کی نفع آوری 2011ء کی دوسری ششماہی میں 0.7 ارب روپے سے بہتر ہو کر 2012ء کی دوسری ششماہی میں 2.5 ارب روپے ہو گئی جس سے 251 فیصد کا غیر معمولی اضافہ ظاہر ہوتا ہے (شکل 7.9)۔

جدول 7.2: حیاتی بیمہ کمپنیوں کی صحت

شش 2012ء	شش 2011ء	2011ء	2010ء	فیصد
2.0	1.9	2.1	2.5	سرمائے اور اثاثوں کا تناسب
401.7	365.4	336.5	291.6	دعووں اور سرمائے کا تناسب
35.1	36.1	37.1	40.7	دعووں کا تناسب
35.3	32.6	38.5	40.5	اخراجات کا تناسب
70.4	68.7	75.6	81.2	مجموعی تناسب
98.1	97.1	96.9	97.6	پر بیمہ رینٹیشن
14.2	14.0	13.2	13.4	سرمایہ کاری پر منافع
0.9	0.3	0.4	0.3	اثاثوں پر منافع

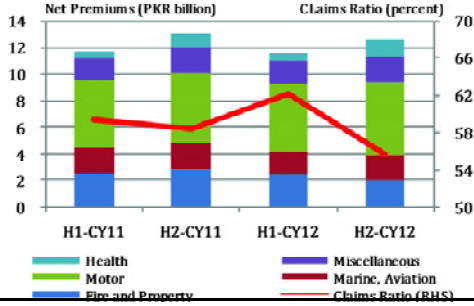
مزید برآں، حیاتی شعبے کے اثاثوں پر منافع بھی 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران بڑھ کر 0.9 فیصد ہو گیا۔ مالی صحت کے لحاظ سے دعووں اور سرمائے کا تناسب اور اخراجات کا تناسب بدتر ہوا۔ کافی معمولی ایکویٹی پوزیشنوں اور ضابطہ کار کی متعین کردہ جلد سرمائے کی شرائط کی بنا پر حیاتی بیمہ کی کمپنیاں اپنے سرمائے کے خاکے میں بہت زیادہ خطرات کی حامل رہیں۔ اگرچہ موجودہ اثاثے اور سرمایہ کاریاں نسبتاً سیال ہیں تاہم دعووں کا دباؤ حیاتی شعبے کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو شدید متاثر کر سکتا ہے (جدول 7.2)۔

غیر حیاتی بیمہ

2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران غیر حیاتی بیمہ کے کاروبار میں مجموعی پر بیمہ 5.8 فیصد بڑھے گوکہ نو بیمہ کوریج کے بعد خالص پر بیمہ کی نمو 3.1 فیصد رہ گئی۔ گاڑیوں اور صحت کے بیمہ کے اجزائے غیر حیاتی بیمہ کے پر بیمہ کی نمو میں اہم کردار ادا کیا۔ پر بیمہ کے رجحان کے مطابق موٹر کاروبار غالب رہا تاہم اس کا حصہ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران 10 پی بی ایس گھٹ کر 42.5 فیصد ہو گیا (شکل 7.10)۔

پر بیمہ میں اضافے کے علاوہ غیر حیاتی بیمہ کے شعبے کی ایک اور مثبت پیش رفت دعووں میں کمی ہے گوکہ یہ کمی معمولی تھی۔ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران دعووں کا تناسب گھٹ کر 55.6 فیصد رہ گیا جبکہ 2011ء کی دوسری ششماہی میں 62.1 فیصد تھا۔ آگ، املاک، بحریہ اور ہوا بازی کے اجزائے دعووں کا تناسب کم ہوا جبکہ گاڑیوں اور صحت کی

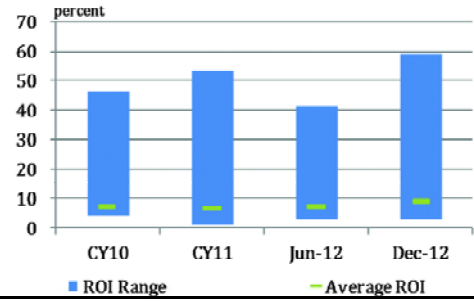
شکل 7.10: غیر حیاتی خالص پریمیوم اور دعووں کا تناسب



کوریج میں (سال بسال) اضافہ ہوا۔ گاڑیوں کے شعبے میں دعووں کا بلند تناسب بیمہ کمپنیوں کے لیے تکنیکی خطرے کا باعث ہے، جس کی بنا پر بیمہ کرانے والوں کے لیے پریمیوم کی لاگت بڑھ گئی۔

حیاتی نیسے کے کاروبار کے برخلاف غیر حیاتی بیمہ کمپنیاں ملکی اور غیر ملکی نو بیمہ کنندگان سے اپنے خطرات کی نو بیمہ کوریج پر بہت انحصار کرتی ہیں۔ اگرچہ نو بیمہ سے خالص پریمیوم خاصا گھٹ جاتا ہے تاہم غیر حیاتی شعبے کے دعووں کا تناسب بہت بلند ہو گیا ہے۔ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران پریمیوم ریٹینشن مزید کم ہو کر 49.5 فیصد رہ گئی جبکہ پچھلے سال 52.7 فیصد تھی جس سے غیر حیاتی کمپنیوں کے محتاط رویے کا پتہ چلتا ہے۔

شکل 7.11: غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی سرمایہ کاری پر منافع



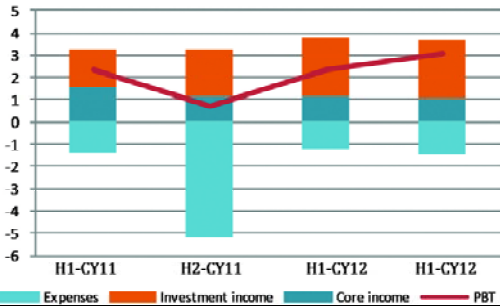
مجموعی نوشتہ پریمیوم اور تناسب کے دعووں میں بہتری سے غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کو مزید سرمایہ کاری اکٹھا کرنے اور بعد ازاں اپنے منافع کے امکانات بڑھانے کا موقع ملا۔ اسی طرح 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران سرمایہ کاریوں کا اسٹاک 7.3 فیصد بڑھ گیا اور سرمایہ کاری آمدنی (RoI) بھی اس مدت میں بہتر ہو کر 9.5 فیصد ہو گیا (شکل 7.11)۔ حیاتی شعبے کے مقابلے میں غیر حیاتی شعبے میں سرمایہ کاری منافع کے کم ہونے کی وجہ سرمایہ کاری آلات کا آمیزہ ہے۔ حیاتی نیسے کے برخلاف جو زیادہ تر حکومتی تمسکات میں سرمایہ لگاتا ہے، غیر حیاتی بیمہ ٹی ایف سیز اور قلیل مدتی ایکویٹی اور میوچل فنڈز پر انحصار کرتا ہے۔

جدول 7.3: غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی صحت

ششماہ 2012ء	ششماہ 12ء	2011ء	2010ء	فیصد
50.7	52.6	52.8	47.9	سرمائے اور اثاثوں کا تناسب
55.6	62.1	58.9	68.1	دعووں کا تناسب
13.5	10.4	27.1	27.1	اخراجات کا تناسب
69.1	72.5	86.0	95.2	مجموعی تناسب
49.5	51.9	52.7	54.8	پریمیوم ریٹینشن
9.8	9.3	6.8	6.6	سرمایہ کاری پر منافع
4.9	3.9	2.7	3.0	اثاثوں پر منافع

دوسری طرف عملی لاگت اور تنخواہوں کی وجہ سے غیر حیاتی کمپنیوں کی ذمہ دہائی رانتظامی اخراجات بڑھ گئے۔ چنانچہ اخراجات کا تناسب بگڑ کر 13.5 فیصد ہو گیا۔ اس کے نتیجے میں غیر حیاتی کمپنیوں کی بنیادی آمدنی میں نمایاں کمی آئی جو سالانہ بنیاد پر 10.1 فیصد گھٹ گئی۔ تاہم سرمایہ کاری آمدنی میں بہتری نے غیر حیاتی کمپنیوں کی منافع آوری میں خاصا حصہ ڈالا۔ غیر حیاتی کمپنیوں کا قبل از ٹیکس منافع 309 فیصد (سال بسال) بڑھ کر 3.1 ارب روپے ہو گیا (شکل 7.12)۔ مزید یہ کہ گھٹائے میں جانے والی کمپنیاں بھی 2011ء میں 8 سے کم ہو کر 2012ء میں 7 رہ گئیں۔

شکل 7.12: غیر حیاتی بیمہ کمپنیوں کی نفع آوری (ارب روپے)



مالی صحت کے لحاظ سے دعووں کے تناسب اور نفع آوری میں بہتری نے غیر حیاتی شعبے کی صحت کا خاکہ بہتر بنایا۔ سرمایہ کاری آمدنی میں بہتری کے علاوہ اثاثوں پر منافع بھی 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران بہتر ہو کر 4.9 فیصد ہو گیا (شکل 7.3)۔

جدول 7.4: نو بیمہ کا خاکہ (ارب روپے)				
شش 2012ء	شش 2011ء	2011ء	2010ء	
6.6	5.9	6.4	6.4	ایکویٹی
6.4	5.2	5.8	4.7	سرمایہ کاری
8.1	3.1	6.9	6.6	مجموعی پر بیمہ
4.1	2.1	3.5	2.9	خالص پر بیمہ
2.2	1.0	2	1.7	خالص دعوے
1.3	0.6	0.4	0.3	اخراجات
1.1	0.6	0.8	0.5	منافع (بعد از ٹیکس)
14.6	12.5	12.9	12.5	مٹائے

نو بیمہ

مقامی غیر حیاتی نو بیمہ کی حیثیت سے نو بیمہ شعبے نے ذمہ نوبی کے خطرات کا تحفظ کرنے میں با معنی کردار ادا کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دعووں کے گھٹتے ہوئے تناسب کی بنا پر غیر حیاتی شعبے میں استحکام آ یا چنانچہ نو بیمہ کی بلند کوریج کی وجہ سے نفع آوری بہتر ہوئی۔ 2012ء کی دوسری ششماہی کے دوران نو بیمہ کے کاروبار میں مزید تیزی آئی اور اس سے نہ صرف مجموعی پر بیمہ بڑھے بلکہ دعووں کا تناسب بھی کم ہوا (جدول 7.4)۔ نتیجے کے طور پر نو بیمہ کی بھرپور نفع آوری اس مدت میں قائم رہی۔

نو بیمہ کی مالی صحت کے علاوہ یہ شعبہ گذشتہ دو برسوں کے دوران اپنے حصہ داروں (خصوصاً حکومت) کو بلند منافع منقسمہ کی مسلسل تقسیم کے حوالے سے بھی نمایاں رہا ہے۔ 2012ء میں بعد از ٹیکس نفع 1.1 ارب روپے رہا اور 900 ملین روپے بطور منافع منقسمہ تقسیم کیے گئے۔ اس طرز عمل سے خطرہ مول لینے کی گنجائش محدود ہو رہی ہے اور پر بیمہ بڑھ رہے ہیں جس کا ایکویٹی اساس میں اضافے کی صورت میں حاملین پالیسی کے مفادات پر مثبت اور براہ راست اثر ہوگا۔

